



4822CH09

بیربل کی حاضر جوابی



ایک دفعہ بیربل کی کسی بات پر خوش ہو کر اکبر اعظم نے اُن کو انعام کے طور پر جاگیر دینے کا وعدہ کر لیا۔ جب کافی وقت انتظار میں گزر گیا اور جاگیر نہیں ملی تو بیربل نے ایک دن موقع دیکھ کر اکبر بادشاہ کو جاگیر دینے کے وعدے کی یاد دہانی کرائی۔ بادشاہ اکبر نے اس بات پر کوئی توجہ نہیں دی اور دوسری طرف گردن موڑ لی۔

کچھ دنوں کے بعد بیربل اور بادشاہ کہیں جا رہے تھے۔ راستے میں ایک اونٹ دکھائی دیا۔ بادشاہ کی طبیعت میں مزاح اور تجسس دونوں ہی تھے، اس لیے اونٹ کی طرف دیکھ کر بیربل سے پوچھ بیٹھے۔

”بیربل! اونٹ کی گردن ٹیڑھی کیوں ہوتی ہے؟“ بیربل جاگیر کے بارے میں کئی بار یاد دہانی کرا چکے تھے اس لیے موقع دیکھ کر فوراً بولے ”حضور! اس نے بھی کسی کو جاگیر دینے کا وعدہ کر لیا ہوگا۔“ بادشاہ بیربل کی بات کی تہہ تک پہنچ گئے اور انھوں نے بیربل کو جاگیر عطا کر دی۔



ایک بار کسی درباری نے اکبر اعظم سے کہا: ”جہاں پناہ! بیربل اگرچہ عقل مند آدمی ہے، مگر خاکسار کا اپنے بارے میں خیال ہے کہ بیربل کی جگہ اگر آپ مجھے عنایت فرمائیں تو شاید آپ کا یہ نمک خوار بیربل سے زیادہ اچھا کام کرے گا اور زیادہ حاضر جوابی اور ہنرمندی کا ثبوت دے گا۔“ اکبر نے اُس سے کہا ”اس میں شک نہیں کہ تم ایک قابل، پڑھے لکھے اور سمجھدار آدمی ہو، لیکن میرے خیال میں شاید تم بیربل کا مقابلہ نہیں کر سکو گے۔“ وہ شخص اصرار کرتا رہا تو اکبر نے کہا ”اچھا اس کا فیصلہ کل دربار میں ہو جائے گا کہ تم بیربل کی جگہ لینے کے اہل ہو یا نہیں۔ ساتھ ہی تمہاری عقل مندی، فراست اور حاضر جوابی کا امتحان بھی ہو جائے گا۔“

چنانچہ دوسرے دن دربار میں اکبر اعظم نے اُس شخص سے ایک عجیب و غریب سوال کیا ”بتاؤ اس وقت جو لوگ دربار میں بیٹھے ہیں ان کے دلوں میں کیا ہے۔“

وہ شخص اکبر کا یہ سوال سن کر ٹپٹا گیا اور کہنے لگا ”حضور! یہ میں کیسے جان سکتا ہوں کہ ان سب کے دلوں میں کیا ہے اور وہ اس وقت کیا سوچ رہے ہیں۔ کسی کے دل کا حال معلوم کرنا تو ناممکن ہے۔“ پھر یہی سوال اکبر نے بیربل سے کیا۔ ”بیربل! کیا تم بتا سکتے ہو کہ اس وقت یہاں موجود لوگوں کے دلوں میں کیا ہے؟“

”جی ہاں، کیوں نہیں۔“ بیربل نے جواب دیا ”حضور! سب لوگوں کے دلوں میں ہے کہ مہابلی کی سلطنت ہمیشہ قائم رہے۔ اگر یقین نہ ہو تو آپ ان سے دریافت کر لیجیے کہ میں سچ کہہ رہا ہوں یا جھوٹ۔“

بیربل کی یہ دانشمندانہ بات سن کر تمام درباری ہنسنے لگے اور اکبر بھی مسکرائے بغیر نہیں رہ سکا۔





معنی یاد کیجیے:

1

وہ زمین جو بادشاہ یا سرکار کی طرف سے کسی کو دی گئی ہو	:	جاگیر
یاد دلانا	:	یاد دہانی
خوش طبعی، ہنسوڑ پن	:	مزاح
تلاش، کھوج، کرید	:	تجسس
دینا، بخشش	:	عطا
ایک مشہور مغل بادشاہ	:	اکبر اعظم
بڑا	:	اکبر
جس کا مرتبہ سب سے بڑا ہو	:	اعظم
دنیا کو پناہ دینے والا، بادشاہ	:	جہاں پناہ
معمولی	:	خاکسار
کرم، نوازش، مہربانی	:	عنایت
نمک کھانے والا، نوکر	:	نمک خوار
ہوشیاری	:	ہنرمندی
زور دینا، تاکید، ضد کرنا	:	اصرار کرنا
سوچھ بوجھ	:	فراست

حاضر جوابی	:	تیز دماغی
مہابلی	:	بہادر، طاقتور
سلطنت	:	حکومت
دریافت	:	تلاش، کھوج، پوچھنا
اہل ہو یا نہیں	:	لائق ہو یا نہیں
دانش	:	عقل
دانشمندانہ بات	:	عقل والی بات

2 ان لفظوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے اور خوش خط لکھیے:

طَبِيعَتٌ وَعَدَهُ فِرَاسَتٌ اَكْبَرُ اعْظَمُ تَجَسُّسٌ

غور کیجیے:

اس سبق میں بیربل کی ذہانت اور حاضر دماغی کا پتہ چلتا ہے۔ انھوں نے دربار میں بادشاہ کے سوال پر ایسا جواب دیا جسے کوئی بھی شخص جھٹلا نہیں سکتا تھا۔

سوچیے اور بتائیے:

- اکبر نے بیربل سے کس بات کا وعدہ کیا تھا؟
- اکبر نے اونٹ کو دیکھ کر بیربل سے کیا سوال کیا؟
- اکبر نے درباری سے کیا پوچھا؟
- دربار میں بیربل نے بادشاہ کے سوال کا کیا جواب دیا؟



خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے:

- نے سے کا کی کے میں
(i) کسی درباری..... اکبر سے کہا۔
(ii) تم پیر بل..... جگہ لینے کے اہل ہو یا نہیں۔
(iii) وہ شخص اکبر..... سوال سن کر ٹپٹا گیا۔
(iv) یہاں موجود لوگوں کے دلوں..... کیا ہے۔
(v) یہی سوال اکبر نے پیر بل..... کیا۔
(vi) کسی..... دل کا حال معلوم کرنا ناممکن ہے۔

نیچے دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

انتظار وعدہ انعام فیصلہ اصرار

عملی کام:

اسی طرح کی دوسری کہانیاں تلاش کر کے لکھیے اور انھیں سنائیے۔

